موسم برسات میں جانوروں کی حفاظت

ZTBL

کے موسم اور گرمی کی شدت سے ہمارے جانوروں پر مختلف قسم کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ اگر مناسب وقت پر ان بیماریوں سے جانوروں کو نہ بچایا جائے تو بہت زیادہ نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔ ہمارے ملک کے اکثر علاقے بارشوں میں سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں۔ بہت سے دیہات پانی کی زد میں آجاتے ہیں۔ لاکھوں ایکڑ اراضی زیرآب آجاتی ہے اور کروڑوں روپے کی کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ جانوروں کو چارے کی دستیابی ایک بہت بڑا مسئلہ بن جاتا ہے۔ سینکڑوں جانور پانی میں بہہ جاتے ہیں اور باقی جانور مختلف قسم کی وبائی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور بہت سے جانور مناسب خوراک اور علاج نہ ملنے کی وجہ سے مر جاتے ہیں جس کی وجہ سے ملکی معیشت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

موسم برسات میں سبزہ کی بھی کمی ہو جاتی ہے اس لیے جانوروں کے لیے خشک چارہ اور ونڈا کا مناسب انتظام کر لینا چاہیے۔ اس موسم میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگانا بہت ضروری ہے ورنہ بہت زیادہ مالی اور جانی نقصان ہونے کا خدشہ ہے لہٰذا ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل متعدی امراض کے حفاظتی ٹیکہ جات بروقت لگوائے جائیں اور بیماری کی صورت میں فوراً کسی ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

منہ کُھر:

گائے بھینس اور بھیڑ بکریاں اس بیماری سے متاثر ہوتی ہیں یہ ایک وائرس سے پھیلنے والی بیماری ہے اور اس وائرس کی متعدد اقسام ہوتی ہیں اس بیماری میں مبتلا جانور کو بخار ہونا، منہ سے پانی گرنا، زبان پر چھالے پڑ جانا، پاؤں یعنی کھر زخمی ہو جانا نمایاں علامات ہیں۔ جانور خوراک کھانا چھوڑ دیتا ہے اور دودھیل گائیوں، بھینسوں میں دودھ کی مقدار کافی کم ہو جاتی ہے۔ چھوٹی عمر کے جانوروں پر اس کا حملہ جان لیوا ہوتا ہے۔

گل گھوٹو:

یہ ایک جراثیم سے پھیلنے والی بیماری ہے یہ گائیوں پر کم اور بھینسوں پر زیادہ حملہ کرتی ہے خاص طور پر ایک سے تین سال کی درمیانی عمر میں بیماری زیادہ دیکھی گئی ہے۔ تیز بخار، منہ سے پانی گرنا، سانس لینے میں مشکل ہونا، پیٹ میں گیس بھر جانا، آنکھوں کا سرخ ہو جانا اس بیماری کی نمایاں علامات ہیں شدید حملہ کی صورت میں جانور 6 سے 8 گھنٹے کے درمیان مر جاتا ہے۔

تدارک:

تندرست جانورں کو فوری حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔ بیمار جانوروں کا علاج ممکن ہے۔ فوری طبی امداد کیلئے قریبی وٹرنری ہسپتال سے رجوع کریں۔

انٹیروٹاکسیمیا:

یہ بھیڑ بکریوں کی بیماری ہے اگرچہ یہ مرض دو سے چار ماہ کے جانوروں میں بہت زیادہ دیکھا گیا ہے مگر کسی بھی عمر کی بھیڑ بکریاں

شروع میں اور موسم برسات کے بعد یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔اس بیماری میں مبتلا جانور کی اچانک موت علامات ظاہر کئے بغیر واقع ہوجاتی ہے۔اگر اعصابی نظام متاثر ہوتو جانور سر کو دائیں بائیں اور اوپر نیچے موڑ کر دائرے میں چلنا شروع کر دیتا ہے اور زمین پر گر کر مر جاتا ہے۔

تدارک:

اس بیماری سے بچاؤ کیلئے حاملہ بھیڑ بکریوں کو بچہ کی پیدائش سے ایک دو ماہ پہلے حفاظتی ٹیکہ لگوائیں تاکہ بچوں کو اپنی ماؤں کے پیٹ میں سے ہی اپنی زندگی کے ابتدائی مہینوں میں تحفظ مل سکے۔اگر آس پاس بیماری پھیل جائے اور ماؤں کو ٹیکے نہ لگائے گئے ہوں تو چھوٹی عمر کے تمام جانوروں کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔ ہر چھ ماہ بعد اس کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔

فٹ راٹ (کھروں کے زخم):

اس بیماری کا تعلق جانور اور اس کی رہائش،خوراک کی جگہ کی صفائی سے ہے اور موسم کے ساتھ بالخصوص برسات میں چوٹ لگنے والی جگہ پر بیکٹیریا حملہ آور ہوتا ہے۔دو کھروں والے جانور جن میں گائیں،بھینس، ہرن، بکری، بھیڑ وغیرہ شامل ہیں زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

وجوہات:

- ☆ مویشیوں کی رہائش اور چلنے پھرنے کی جگہ کا صاف نہ ہونا۔
- ☆ بارش کے پانی میں جانور کا مسلسل کھڑے رہنا۔
- ☆ چوٹ لگنا یا آپس میں لڑنے سے زخم ہوجانا۔
- ☆ خوراک میں زنک کی کمی۔
- ☆ کھروں کا پھٹ جانا۔
- ☆ بیرونی حشرات مکھیوں وغیرہ کا زخم پر بیٹھنا۔

بیماری کے اثرات:

یہ بیماری اکثر دو کھروں والے جانوروں میں پائی جاتی ہے۔عموماً مویشی پال حضرات اس کو منہ کھر کی بیماری سمجھ کر پریشان ہوجاتے ہیں۔اس بیماری میں جانور کے کھر پر دانے/چھالے بن جاتے ہیں جن کے پھٹنے سے مادہ نکلتا ہے جس پر بیٹھ کر مکھی انڈے دیتی ہے اور لاروا پیدا ہوتا ہے جو کہ عموماً کھروں کے درمیان رہتے ہیں جس سے زخم اور گہرا ہوجاتا ہے اور کھر جلد سے علیحدہ ہوجاتے ہیں اور جانور لنگڑانا شروع کر دیتا ہے۔ برسات میں خوراک کی کمی ہوجاتی ہے جس سے اس کی پیداوار کم ہوجاتی ہے۔بیکٹیریا کی انفیکشن سے جانور کو تیز بخار ہوجاتا ہے۔بعض اوقات منہ سے رال بہتی ہے۔ یہ بیماری بعض اوقات متعدی صورت اختیار کر جاتی

ہے۔اس بیماری کا علاج مندرجہ ذیل طریقوں سے کرنا چاہیے:

- ☆ کھر اور اس سے منسلک جلد کو جراثیم کش ادویات سے صاف کرنا چاہیے۔
- ☆ جراثیم کش مرہم لگانا چاہیے۔
- ☆ زخم کو سنڈیوں سے پاک کرنا چاہیے۔
- ☆ اینٹی بائیوٹک کا استعمال ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کریں۔
- ☆ متوازن خوراک دیں۔

بچاؤ کے طریقے:

جانور کی رہائش اور چلنے پھرنے کی جگہ کو صاف اور خشک رکھنا چاہیے۔متوازن خوراک مہیا کریں زخم خراب ہونے کی صورت میں فوراً وٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ وہ صحیح تشخیص کر کے اس کا فوری اور مناسب علاج کر سکے۔متاثرہ جانور کو علیحدہ رکھنا چاہیے۔جانوروں کے کھروں کا معائنہ کرتے رہیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

ZTBL

سینئر وائس پریذیڈنٹ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

جاری کردہ : شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد